سوال

(89) کرسی پر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں مریضوں کےلیے کرسیاں رکھی گئی ہیں، بیمار اس پر بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہیں، ان کے سامنے ایک تختی لگی ہے، جن پر سجدہ کیا جاتا ہے، کیا ایسا کرنے سے سجدہ ہو جاتا ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں بیمار کےلیے نماز پڑھنے کا طریقہ بیان ہوا ہے : جس کی تفصیل حسب ذیل ہے :

1) وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے خواہ ٹیڑھا کھڑا ہو یا دیوار کے سہارے یا بوقت ضرورت لاٹھی کا سہارا لے کر۔

2) اگر کھڑا نہیں ہو سکتا تو بیٹھ کر نماز پڑھ لے اور افضل ہے کہ چوکڑی مار کر بیٹھے۔

3) اگر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو قبلہ رخ لیٹ کر نماز پڑھ لے۔ اگر قبلہ رخ نہ ہوسکے تو جس طرف اس کا منہ ہو نماز پڑھ لے۔ اس کی نماز درست ہے۔

4) بیمار کےلیے نماز میں رکوع و سجدہ ضروری ہے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو رکوع اور سجدہ سر کے اشارہ سے کرے اور سجدہ کرتے وقت رکوع کی نسبت زیادہ جھکے۔

5) اگر سر کے اشارہ سے رکوع و سجدہ نہیں کر سکتا تو رکوع اور سجدہ کےلیے اپنی آنکھوں کو استعمال کرے یعنی رکوع کےلیے آنکھوں کو تھوڑا سا بند کرلے اور سجدہ میں آنکھوں کو زیادہ بند کرے۔

اگر مریض نماز میں اپنے سر اور آنکھوں سے اشارہ نہ کر سکتا ہو تو دل کے ساتھ نماز پڑھ لے یعنی دل میں تکبیر کہہ لے، دل میں قراءت کرے، اسی طرح قیام، قعود، رکوع اور سجدہ کی دل ہی میں نیت کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : ''ہر شخص کےلیے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔'' [1]

اس بناء پر ہمارا رحجان یہ ہے کہ مساجد میں رکھی ہوئی کرسیوں کو استعمال کرنا محض تکلف ہے، اگر استعمال کرنا ناگزیر ہو تو سامنے والی تختی کو الگ کر دیا جائے، اس پر سر رکھ کر سجدہ کرنے کے بجائے ویسے اشارہ سے سجدہ کرتا رہے، جیسا کہ ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح بخاری، بدء الوحی: ا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 105

محدث فتویٰ